URDU
GRADE: 9
2026-27

تعارف

تعلیم میں زبان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اسی کی مدد سے علوم کو سیکھنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ زبان صرف ترسیل کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ ایک ایسا وسیلہ بھی ہے جس کے ذریعے بیشتر کی تحصیل ممکن ہو پاتی ہے۔ فطرت کا مشاہدہ ہو یا سماج کا مطالعہ ہر ایک کے لیے زبان معاون ہوتی ہے۔

زبان و ادب سے حسن و جمال کا شعور پیدا ہوتا ہے اور انسان میں لطافت اور نکتہ سنجی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ مختلف اصناف جیسے شاعری، افسانہ، ڈراما، ناول، صحافت اور غیر افسانوی ادب زندگی کے حقائق اور معاشرتی معاملات سے روشناس کراتی ہیں۔ ہندوستان کی مختلف زبانوں میں اردو ایک بڑی زبان ہے جو پورے ملک میں بولی، پڑھی، لکھی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ زبان نہ صرف عوامی سطح پر بلکہ علمی و ادبی سطح پر بھی انفرادیت کی حامل ہے۔اردو ہندوستان کی ایک کثیر آبادی کی مادری زبان بھی ہے۔ اس لیے اس زبان میں تعلیم و تدریس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ادب زندگی کے حقائق سے روشناس کرتا ہے۔ یہ سماجی، سیاسی اور تہذیبی امور سے باخبر کرتا ہے۔ ادب کا مطالعہ تہذیب و ثقافت کا مطالعہ ہے۔ طلبا اس سطح پر زبان کے ساتھ ساتھ ادب کی تعلیم و تدریس سے بھی فیض یاب ہوں گے۔

ہر ایک سطح کے تعلق سے زبان کی تدریس و آموزش کے مقاصد کے تعین کے بعد آموزشی ماحصل تیار کیے گئے ہیں۔ یہ آموزشی ماحصل طلبا کے آموزشی معیار میں آئی ان تبدیلیوں کی نشان دہی کرتے ہیں جو کسی مخصوص سطح کی تعلیم و تدریس کے بعد طلبا کی صلاحیتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں لچک دار سہ لسانی فارمولے کے رہنما خطوط کو پیش نظر رکھا گیا ہے تاکہ تدریس و آموزش کے طریقے لچک دار ہوں۔

مقاصد

ادبی اور تخلیقی صلاحیتیں: اسکولوں میں زبان کی تدریس کا مقصد طلبا میں زبان کے ادبی پہلوؤں سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اس سے اس بات کی جستجو کا بھی راستہ ہموار ہونا چاہیے کہ ان کے زبانی اور تحریری تاثرات میں تخلیقی اور تخیلاتی بلندی کیسے پیدا ہو۔ ثقافتوں کے درمیان ان کے استحسان اور ان کے متعلق تخلیقی اظہار کےلیے زبان ہی پیش رفت کا باعث ہوتی ہے۔ تخلیقی نثر، شاعری، کہانی سنانے، لفظوں کے کھیل، معمے، لطیفے، پہیلیاں اور بہت کچھ ہے جس کے ذریعے زبان کے تخلیقی اور جمالیاتی پہلوؤں سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔

کثیر لسانی صلاحیت: قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے رہنما خطوط کے مطابق اسکولوں میں زبان کی تعلیم کا مقصد طالبِ علم میں ایسی صلاحیتوں کی نشوونما ہونی چاہیے کہ ایک سے زیادہ زبانوں میں آزادی کے ساتھ اپنی بات کہہ کر بیان کر سکے اور تحریری اظہار بھی کر سکے۔

ثقافت کی قدردانی اور اس میں شمولیت: زبان سیکھنا ثقافت سیکھنے کے مترادف ہے۔ اس طرح، زبان ثقافت میں رچ بس جانے اور حصے داری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہندوستان میں زبانوں کے وسیع دائرے اور ان کی ثقافتوں کی فراوانی کے پیشِ نظر، طلبا کو ملک کی فراواں لسانی ثقافتوں کو سمجھنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کلاسیکی ادب کے ساتھ ساتھ، ملک بھر کی زبانوں سے مختلف قسم کے ادب کے نمونے متعارف کیے جا سکتے ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم

قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کے خاکے برائے اسکولی تعلیم 2023 میں زبان کی آموزش اور اس کی تعلیم و تدریس پر خاص زور دیا گیا ہے۔ ایک سے زیادہ زبانیں سکھانے کی بھی سفارش کی گئی ہے، تاکہ دیگر زبانوں کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور خیالات کی ترسیل کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ مادری زبان سیکھنے اور اسی زبان میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے کیونکہ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور تعلیم و تدریس کے اہداف کے حصول میں کوئی رکاوٹ مانع نہیں آتی ہے۔ مادری زبان طلبا کی پیش رفت میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور اس سے ان کی تنقیدی، تحقیقی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔

درسی کتاب کے مشمولات، آموزشی ماحصل اور جائزہ سیکنڈری سطح پر R1 اور R2 کے لیے تصور کی گئی استعداد کے مشترکہ فریم ورک سے وابستہ ہیں اور اس لیے طالب علم کی لیاقت اور ادارہ جاتی تناظر کے اعتبار سے لچک دار اندازِ نظر اپناتے ہوئے یکساں نصابی کتابوں سے کام لیا جا سکتا ہے۔

آموزشی معیارات

CG-1 درسیاتی ہدف: طلبا مختلف مواد (مضامین، خطوط، مقالے، مباحثے، انٹرویوز، اور عوامی تقاریر) اور نئے میڈیا (ای میل، سمعی اور بصری مواد) کے ذریعے مؤثر ابلاغ کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

مجوزہ تدریسی عمل	آموزشی ماحصل	استعداد
• کمرۂ جماعت میں افسانہ یا کہانی پڑھنے کے بعد ان پر گفتگو کی جائے۔ • بچوں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ افسانہ یا کہانی کے بارے میں اپنے ذہن میں آنے والے سوالات کا اظہار کریں۔ • سوالات کے جوابات کی جستجو میں سبھی بچے حصہ لیں۔ • خطوط کے مطالعے کے دوران خطوط لکھنے کا طریقہ بتایا جائے۔ کسی خاص موضوع پر خط لکھنے کو کہا جائے۔ • طلبا کو ہر صنف جیسے خط، خود نوشت، انشائیہ وغیرہ لکھنے کے تقاضوں سے روشناس کیا جائے اور بتایا جائے کہ کسی موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کی ترسیل واضح اور مکمل ہو۔	• سوالات کے جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ • اپنے جوابات کی حمایت میں دلائل پیش کرتے ہیں۔ • دلائل صاف اور قابل تفہیم زبان میں پیش کرتے ہیں۔ • ترسیل شدہ خیالات کی مخالفت یا حمایت میں منفی یا مثبت جواب دیتے ہیں۔	C-1.1 سماجی سیاق و سباق کے مطابق زبان استعمال کرتے ہیں، دلائل کا اظہار کتے ہیں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔
• طلبا سے چھٹیوں کے دوران اپنے کیے گئے کسی سفر کی روداد دل چسپ اندازمیں تحریر کرنے کو کہا جائے۔ • نظم کی تدریس و تفہیم کے بعد اس کا مرکزی خیال لکھنے کو کہا جائے۔ • اخبار سے خبریں سنا کر کسی نیوز، فیچر یا رپورٹ کا لنک موبائل پر فراہم کر کے طلبا سے اپنے الفاظ میں اس کی وضاحت کرنے کو کہا جائے۔ • اسکول میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں کی رپورٹ لکھنے کو کہا جائے۔	• اپنے کسی سفر کو دل چسپ انداز میں تحریر کرتے ہیں۔ • موسم، تہوار یا کسی اور موضوع پر لکھی گئی نظم پڑھ کر شاعر کے تجربات کو اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ ان کی تفہیم میں آسانی ہو۔ • خبریں، حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ یا اداریے وغیرہ پڑھ کر یا سن کر ان کی تلخیص تحریر کرتے ہیں۔ • اسکول میں منعقدہ کسی	C-1.2 اپنے تجربات اور دوسروں کے تجربات کو مختلف انداز (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) میں لکھتے ہیں۔

	پروگرام میں پیش کردہ تقریریں سن کر اپنی زبان میں ان کی وضاحت کرتے ہیں۔	
C-1.3 حقیقی زندگی کے حالات (دعوت نامے، تقاریر، تعزیتی پیغامات، نوٹس، تخلیقی نعرے، اشتہارات) اور اسکول کے نیوزلیٹر / میگزین /جرنل کے لیے لکھتے ہیں۔	• کسی پروگرام کے لیے دعوت نامے اور نوٹس اور تعزیتی پیغامات وغیرہ لکھتے ہیں۔ پروگرام کی تشہیر کےلیے پوسٹر یا اشتہار کا مواد تحریر کرتے ہیں۔ • اسکول میگزین کےلیے مضامین، معلوماتی اقتباسات، نظمیں، اشعار یا پُرلطف تحریریں اور رپورٹ وغیرہ لکھتےہیں۔ • تعلیمی سفر دوران کسی میوزیم یا کسی تاریخی مقام سے متعلق اہم حوالہ جات نوٹ کر کے ان کی روشنی میں مضمون تحریر کرتے ہیں۔	• اسکول میں ہونے والے پروگرام کی تفصیل، منعقد ہونے کی تاریخ، وقت اور مقام وغیرہ پر تبادلۂ خیال کر کے دعوت نامہ یا پوسٹر یا اشتہار بنانے کو کہا جائے۔ • اخبارات اور رسالوں میں شائع ہونے والے قارئین کے تاثرات اور مراسلے پڑھ کر سنائے جائیں اور پھر طلبا کو اسی طرح اپنے تاثرات لکھنے کو کہا جائے۔ • اخبارات میں خیرد و فروخت کے اشتہار اور شائع شدہ نظموں یا اشعار کے تراشے جمع کرنے کو کہا جائے۔ • سماجی بیداری کے لیے نعرے لکھنے کو کہا جائے۔ • تعلیمی سفر یا کسی کتاب کی قرأت کے دوران طلبا کو نوٹس لینے کی تاکید کی جائے جن کے مستند حوالوں کی روشنی میں وہ تحقیقی مضمون یا عبارت لکھ سکیں۔
C-1.4 ٹیکنالوجی کے ذریعے خیالات کی مؤثر ترسیل کے لیے اسکرپٹ تیار کرتا ہے۔	• آن لائن پلیٹ فارمز (جیسے نیوز پورٹل، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور سوشل میڈیا) کی مدد سے مناسب سمعی و بصری مواد تک رسائی حاصل کرتا ہے تاکہ کسی تصور یا خیال کی بہتر تفہیم کر سکے۔ • بلاگ، آرٹیکل، اپنے تاثرات وغیرہ لکھ کر انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتا ہے۔ • پوڈ کاسٹ پر کسی	• ویڈیو دیکھ کر اس کی تفصیل اسکرپٹ کی شکل میں لکھنے کو کہا جائے۔ • مختلف بلاگ پڑھنے کو دیے جائیں اور کسی موضوع پر ایک بلاگ لکھوایا جائے۔ • ای میل لکھنے کے طریقے بتا کر ای میل لکھوایا جائے۔ • کسی شخصیت سے بات کرنے کے لیے پوڈکاسٹ کے لیے سوالات تیار کرائے جائیں۔

	شخصیت سے بات چیت سے قبل سوالنامہ تیار کرتا ہے۔ • اسکرپٹ تیار کرنا اور سمعی و بصری طور پر اس کی پیش کش کرنا۔	

CG-2 درسیاتی ہدف: طلبا اسلوب (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) اور مواد کے تجزیہ کے ذریعے مختلف اصناف (مزاحیہ، سسپنس، المیہ) میں جمالیات کی تحسین کی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں اور ان عناصر کو اپنی تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-2.1 مختلف ادوار (جیسے ابتدائی، قرون وسطیٰ، معاصر) کی ادبی تحریروں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کے مختلف ادوار کے متن کو پڑھتے ہیں اور ان کے درمیان موازنہ کرتے ہیں، ان کی خصوصیات اور اسلوب کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ادب کی مختلف اصناف کی زمانی اعتبار سے خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کی تاریخ کے متعلق معلومات فراہم کی جائے۔ ادب کے مختلف ادوار جیسے ابتدائی، کلاسیکی اور زریں عہد کے متعلق تاریخی ترتیب سے روشناس کرایا جائے۔ • جدید و معاصر اردو ادب پر گفتگو کی جائے۔ • ادب کے تخلیقی پیرائے کو سمجھنے کے لیے مختلف متن کی قرأت کی جائے۔ • زمانی اعتبار سے اصناف کی ابتدا کے سیاق و سباق کو سمجھایا جائے۔
C-2.2 ادبی متن کو باریک بینی سے پڑھتے ہیں، ہئیت و اسلوب پر تنقیدی اظہار کرتےہیں اور ممکنہ معنی کی تعبیر کرتے ہیں۔	• ادبی متن کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ مختلف نظریات کی نشان دہی کرتے ہیں اور ممکنہ مفہوم کی تشریح کرتےہیں۔ • طلبا نظم کے مرکزی خیال اور کہانی کے کرداروں یا مضامین میں پیش کی گئی معلومات سے متعلق خود اعتمادی کے ساتھ اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرتےہیں۔ • متن کا تجزیہ سماجی، ثقافتی اور سیاسی نقطۂ	• متن کی قرأت میں مشکل الفاظ کی وضاحت کی جائے۔ غزل کے اشعار کی تشریح کی جائے۔ • منظوم متن کے موضوعات کی نشان دہی کرنے کو کہا جائے۔ • ادبی متن کے اسلوب اور اندازِ تحریر وغیرہ کی نشاندہی کی جائے۔ • طلبا کو بتایا جائے کہ اسلوب شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہر ادیب کے اسلوب میں اس کی شخصیت جھلکتی ہے۔ • ادبی متن میں پیش کیے گئے موضوعات کا سماجی و ثقافتی تناظر میں تجزیہ کیا جائے۔ • ادبی متن میں ہندوستانی تہذیب

کی نشان دہی کی جائے۔	نظر سے کرتے ہیں۔ • ادبی متن کے مختلف اسلوب کی نشان دہی کرتے ہیں۔	
• ادبی متن کی قرأت میں علم بیان کے عناصر جیسے تشبیہ، استعارہ اور مجاز مرسل وغیرہ کے استعمال سے متعن میں پیدا ہونے والی خوبصورتی اور تاکید کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس اور تضاد کے استعمال سے متن کی خوبصورتی میں اضافے کی طرف طلبا کو متوجہ کیا جائے۔ • طلبا سے اپنی مختصر عبارتیں لکھوائی جائیں جن میں تشبیہ اور استعارے کا استعمال کیا گیا ہو۔ • کسی نظم میں پیکر تراشی کے ذریعے پیدا کیے گئے حسن کی جانب متوجہ کیا جائے۔ • طلبا سے ڈرامے کا کوئی باب لکھنے کو کہا جائے جن میں تاریخی یا مذہبی واقعات کے حوالوں کے ذریعے تلمیح کا استعمال کرنے کو کہا جائے۔	• مختلف ادبی اصناف جیسے غزل، نظم، گیت، قطعہ اوررباعی وغیرہ کو پہچانتے ہیں۔ • ادبی متون میں علم بیان مثلاً تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس، تضاد وغیرہ کی نشان دہی کرتےہیں۔ • اپنی نثری و شعری تحریروں میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے تشبیہ اور استعارے کا استعمال کرتے ہیں۔ • منظومات میں پیکر تراشی اور شعری تخئیل کی تحسین کرتے ہیں۔ • ڈراما یا ڈرامے کا کوئی باب لکھتے ہوئے ایسی زبان لکھتے ہیں جن میں تلمیح ، تجنیس اور تضاد وغیرہ کو بروئے کار لایا گیا ہو۔	C-2.3 مختلف ادبی محاسن (صنائع و بدائع) کی نشان دہی کرتے ہیں اور ان کو بروئے کار لاتے ہوئے ادبی متن تخلیق کرتے ہیں۔

CG-3 درسیاتی ہدف: طلبا مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری مواد کا استعمال کرتے ہوئے استدلال کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

مجوزہ تدریسی عمل	آموزشی ماحصل	استعداد
• ٹیلی ویژن ، پروجیکٹر یا موبائل کی مدد سے طلبا کو آڈیو اور ویڈیو کلپس دکھائے اور سکھائے جائیں۔ • ان آڈیو یا ویڈیو میں طلبا نے جن شخصیت کا مشاہدہ کیا انہیں نکات کی شکل میں تحریر کرنے کو کہا	• مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری متون کی جزئیات کا مشاہدہ کرتے ہیں اور انھیں باقاعدگی سے نوٹ کرتے ہیں۔ • مختلف قسم کے آڈیو اور	C-3.1مختلف آڈیو اور تحریری مواد کا تجزیہ کرتے ہیں اور جائزہ لیتے ہیں۔

جائے۔ • اشتہارات اور رسائل میں شائع تحریروں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے اور کسی ایک عبارت پر اظہار خیال کیا جائے جس سے مہارت کا تجزیہ اور اس کی اہمیت واضح ہو۔	تحریری متون میں پیش کیے گئے معنی کی تلاش کرتے ہیں۔ ان کا تجزیہ کرتے ہیں اور ان کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ • طلبا بحث و مباحثہ ، غزل، نظم خوانی یا کہانی کی سرگرمیوں میں تنقیدی زاویہ نگاہ پیش کرتے ہیں اور تحریری اظہار بھی کرتے ہیں۔	
• کمرۂ جماعت میں متن کی قرأت کی جائے اور اس کے سیاق و سباق پر گفتگو کی جائے۔ • متن کے سیاق و سباق کے سمجھنے کے لیے تاریخی دلائل اور متن کے تخلیق کے وقت سماجی و سیاسی حالات پر گفتگو کرتے ہوئے دلائل دیے جائیں۔ • افسانے میں پیش کردہ کسی واقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے طلبا سے معلوم کیا جائے کہ اس واقعے کو پڑھ کر انھیں خوشی کا احساس ہوا یا غم کا احساس، انہیں افسوس ہوا یا وہ جوش وولولے سے بھر گئے۔ • طلبا سے سوال کیا جائے کہ اگر کسی واقعے نے انہیں اداس کیا تو اس کی کیا وجہ تھی اور اگر کسی سے خوشی ملی تو اس کا سبب کیا تھا۔	• پڑھتے اور سنتے ہوئے اپنے جذبات و احساسات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔ • آڈیو یا تحریر میں پیش کردہ بیانات کا تجزیہ کر کے مشمولات کے غلط یا صحیح ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ • اپنے دلائل کو منطقی ترتیب کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔	C-3.2 متن کے سیاق و سباق کا بغور جائزہ لے کر مناسب دلیل کے ساتھ بحث کرتے ہیں۔

CG-4 درسیاتی ہدف: طلبا مختلف علاقائی زبانوں کا استحسان کرتے ہیں اور ملک کی دیگر زبانوں میں پیش کردہ نظریات کا اعتراف و احترام کرتے ہیں اور ان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔

مجوزہ تدریسی عمل	آموزشی ماحصل	استعداد
• کسی زبان کی مشہور کہانی کے اردو ترجمے کی قرأت کے بعد اس پر گفتگو کرتے ہوئے اس علاقے کی	• اردو زبان میں کسی دوسری زبان سے ترجمے کیے گئے متن کی قرأت	C-4.1 مختلف ادبی تحریروں کی مدد سے

ثقافت اور سیاسی و سماجی صورتِ حال پر گفتگو کی جائے۔ • اس طرح کی پانچ-سات تحریروں کی قرأت کے بعد ہندوستان میں بولی جانے والی الگ الگ زبانوں کی خصوصیات کی طرح متوجہ کیا جائے۔ • طلبا کو بتایا جائے کہ زبانیں اظہار کا سب سے اہم اور مؤثر وسیلہ ہیں۔ ایک سے زیادہ زبانوں کے متن کی قرأت طلبا کو کثیر لسانی تصور کی تفہیم میں معاون ہوتے ہیں۔ • مختلف زبانوں میں لکھی اردو تحریروں کی مدد سے ان کی الگ الگ ادبی، سماجی اور معاشرتی خصوصیات کی طرف متوجہ کیا جائے۔	کرتے ہیں۔ متن میں بیان علاقائی مسائل کو سمجھتے ہیں، علاقائی ثقافت کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ • ہندوستان میں بولی جانے والی الگ الگ زبان کے الفاظ کی اردو متون میں نشان دہی کرتے ہیں۔ • زبان سے وابستہ ثقافت کی تفہیم کی مدد سے کثیر لسانی تناظر کا اعتراف کرتے ہیں۔ • مختلف زبانوں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔	ہندوستانی معاشرے کی کثیر لسانی نوعیت کا اعتراف کرتے ہیں۔ (منتخب ادبی تحریریں: ترجمہ یا اصل متن، دستاویزی فلمیں، سنیما)
• طلبا کو ایسے ادبی رسائل فراہم کیے جائیں جن میں دوسری زبانوں کی ترجمہ کی گئی کہانیاں یا تحریریں شامل ہوں۔ • ان تحریروں کی کمرۂ جماعت میں قرأت کے بعد ان میں پیش کردہ علاقائی ثقافت پر بات چیت کی جائے۔ • مختلف تقاضوں کی تفہیم کے تناظر میں طلبا کو ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • طلبا سے کہا جائے کہ وہ ان نکات پر گفتگو کریں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ علاقائی ثقافتیں الگ الگ ہونے کے باوجود ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔	• علاقائی زبانوں کے ادب کے مطالعہ کی روشنی میں اُس علاقے کی ثقافتی خصوصیات پر اظہارِ خیال کرتے ہیں۔ • اپنی ثقافتی خصوصیات اور پڑھتے ہوئے ادبی متن میں پیش کردہ ثقافت کا موازنہ کرتے ہیں اور ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کی تفہیم کرتے ہیں۔ • مختلف ہندوستانی زبانوں جیسے ہندی، بنگالی، تمل، تیلگو، گجراتی، مراٹھی اور پنجابی وغیرہ کی نشان دہی کرتا ہے اور ان کی ادبی تحریروں کی انفرادی خصوصیات اور دنیائے ادب میں ان کی	C-4.2 علاقائی زبانوں کی مختلف ادبی تحریروں میں ثقافتی سیاق کی تحسین کرتے ہیں۔

	خدمات کی تحسین کرتا ہے۔ • ہندوستانی زبانوں کے درمیان مماثلات اور اختلافات کی تلاش کرتا ہے۔ جیسے مشترکہ ذخیرۂ الفاظ، جملے کی ساخت اور لسانی خصوصیات جو ایک زبان کو دوسری زبان سے ممتاز کرتی ہیں۔	
C-4.3 ہماری شناخت اور ثقافت کی تشکیل میں زبان کے کردار سے متعلق اپنی سمجھ کو ظاہر کرتے ہیں۔	• ثقافتی روایتوں سے متاثر ان محاوروں / کہاوتوں اور پہیلیوں کی مثالیں دیتے ہیں جو کئی زبانوں میں مشترکہ ہیں۔ • ثقافتی روایتوں سے متار ایسی کہاوتوں / محاوروں اور پہیلیوں کو استعمال کرتے ہیں اور ان کا دوسری زبانوں سے موازنہ اپنی تحریروں اور گفتگو میں کرتے ہیں۔	• عبارتوں میں شامل ان محاوروں اور کہاوتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جو ہندی، اردو اور پنجابی تینوں زبانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ • ایسی پہیلیوں اور ضرب الامثال کی طرف متوجہ کیا جائے جو کئی زبانوں کی ادبی تحریروں میں استعمال ہوئی ہیں۔

URDU AS R1
GRADE: 9
2026-27

اردو

کل نمبر : 80 + 20 **وقت : 3 گھنٹے**

حصہ (الف) : عبارت فہمی اور شعر فہمی (Reading and Comprehension) **20**

* **دو غیر درسی اقتباسات (Unseen Passages)** (ایک نثری اور ایک شعری) دیے جائیں گے۔ دونوں اقتباسات پانچ پانچ نمبر کے ہوں گے۔ نثری اقتباس 100 سے 150 الفاظ پر مشتمل ہوگا اور شعری اقتباس میں دو بند / پانچ اشعار دیے جائیں گے۔ ہر اقتباس میں عبارت فہمی اور شعر فہمی سے متعلق ایک جواب والا ایک سوال، ایک جملہ پر مشتمل جواب والے دو سوال اور متبادل جواب والے دو سوال دیے جائیں گے۔ (1x5+1x5=10)

* **دودرسی اقتباسات (Seen Passages)** (ایک نثری اور ایک شعری) دیے جائیں گے۔ دونوں اقتباسات پانچ پانچ نمبر کے ہوں گے۔ نثری اقتباس 100 سے 150 الفاظ پر مشتمل ہوگا اور شعری اقتباس میں دو بند /پانچ اشعار دیے جائیں گے۔ ہر اقتباس میں عبارت فہمی اور شعر فہمی سے متعلق ایک جواب والا ایک سوال، ایک جملہ پر مشتمل جواب والے دو سوال اور متبادل جواب والے دو سوال دیے جائیں گے۔ (1x5+1x5=10)

حصہ (ب): تحریری مہارت (Writing Skill) **25**

مضمون نگاری: **10**

* 250 سے 300 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھوایا جائے گا جو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت دیا جا سکتا ہے۔

بے روزگاری، آلودگی، کمپیوٹر، ٹی۔وی، انٹرنیٹ، انفارمیشن ٹکنالوجی، عورتوں کی تعلیم، جہیز ایک لعنت،

بڑھتی ہوئی آبادی، قومی یکجہتی وغیرہ۔

(اساتذہ اسی طرح کا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتے ہیں)

درخواست / خطوط نگاری:
05

* درخواست: شکایت نامہ، دعوت نامہ، اجازت نامہ

* خط: ذاتی، کاروباری، دفتری

(خط میں کسی رسمی اور غیر رسمی معاملے پر گفتگو کے لیے کہا جا سکتا ہے)

درسی کتاب کے اسباق سے متعلق نوٹ:
10

* درسی کتاب میں دیے گئے نثری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، مصنفین کے حالات زندگی ، طرز تحریر، کہانی کے کردار وغیرہ پر دوسوالات دے کر کسی ایک پر 100 الفاظ میں جواب لکھوایا جائے گا۔ (5x1=5)

* درسی کتاب میں دیے گئے شعری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، شعرا کے حالات زندگی وغیرہ پر دو سوالات دے کر کسی ایک پر 100 الفاظ میں جواب لکھوایا جائے گا۔
(5x1=5)

حصہ (ج) عملی قواعد (Grammar)
20

اسم اور اس کی اقسام:
03

* اسم خاص: لقب، خطاب، تخلص، کنیت

* اسم عام: اسم مکبر، اسم مصغر، اسم آلہ، اسم صوت، اسم ظرف

صفت اور اس کی اقسام:
03

* صفت ذاتی، صفتِ نسبتی، صفتِ عددی، صفتِ مقداری

ضمیر اور اس کی اقسام:
03

* ضمیرِ متکلم، ضمیرِ حاضر، ضمیرِ غائب

فعل اور اس کی اقسام (بہ اعتبارِ زمانہ):
03

* فعل حال، فعل ماضی، فعل مستقبل

محاورے اور ضرب الامثال:
04

* تعریف/جملے میں استعمال

علم بیان اور بدیع:

* تشبیہ، استعارہ، کنایہ، تجنیس، تلمیح، تضاد، مبالغہ، تکرار

حصہ (د) : ادب (Literature)
15

نثری حصہ:
04

* درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتی ہیں۔ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو دو نمبر کے دو سوال
(2X2=4)

شعری حصہ: **04**

* درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو دو نمبر کے دو سوال
(2x2=4)

شعری حصہ: **04**

* درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ نمبر وں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو دو نمبر کے دو سوال
(2x2=4)

* معاون درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو دو نمبر کے دو سوال
(2x2=4)

اصناف:
03

* انشائیہ، افسانہ، غزل، نظم، قطعہ،گیت، ڈراما، مثنوی

(دو اصناف دے کر کسی ایک پرچھ جملوں میں نوٹ یا تعریف لکھوائی جائے گی۔)

نصاب:

درسی کتاب:

نویں جماعت کے لیے تیار کردہ این سی ای آر ٹی اردو کی درسی کتاب

’’اردو قواعد اور انشاء‘‘ (ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے)، این سی ای آر ٹی

داخلی نمبر (Internal Marks)
20

آموزشی معیارات

CG-1 درسیاتی ہدف: طلبا مختلف مواد (مضامین، خطوط، مقالے، مباحثے، انٹرویوز، اور عوامی تقاریر) اور نئے میڈیا (ای میل، سمعی اور بصری مواد) کے ذریعے مؤثر ابلاغ کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-1.1 سماجی سیاق و سباق کے مطابق زبان استعمال کرتے ہیں، دلائل کا اظہار کتے ہیں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔	• سوالات کے جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ • اپنے جوابات کی حمایت میں دلائل پیش کرتے ہیں۔ • دلائل صاف اور قابل تفہیم زبان میں پیش کرتے ہیں۔ • ترسیل شدہ خیالات کی مخالفت یا حمایت میں منفی یا مثبت جواب دیتے ہیں۔	• کمرۂ جماعت میں افسانہ یا کہانی پڑھنے کے بعد ان پر گفتگو کی جائے۔ • بچوں کو آمادہ کیا جائے کہ وہ افسانہ یا کہانی کے بارے میں اپنے ذہن میں آنے والے سوالات کا اظہار کریں۔ • سوالات کے جوابات کی جستجو میں سبھی بچے حصہ لیں۔ • خطوط کے مطالعے کے دوران خطوط لکھنے کا طریقہ بتایا جائے۔ کسی خاص موضوع پر خط لکھنے کو کہا جائے۔ • طلبا کو ہر صنف جیسے خط، خود نوشت، انشائیہ وغیرہ لکھنے کے تقاضوں سے روشناس کیا جائے اور بتایا جائے کہ کسی موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس کی ترسیل واضح اور مکمل ہو۔
C-1.2 اپنے تجربات اور دوسروں کے تجربات کو مختلف انداز (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) میں لکھتے ہیں۔	• اپنے کسی سفر کو دل چسپ انداز میں تحریر کرتے ہیں۔ • موسم، تہوار یا کسی اور موضوع پر لکھی گئی نظم پڑھ کر شاعر کے تجربات کو اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ ان کی تفہیم میں آسانی ہو۔ • خبریں، حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ یا اداریے وغیرہ پڑھ کر یا سن کر ان کی تلخیص تحریر کرتے ہیں۔ • اسکول میں منعقدہ کسی	• طلبا سے چھٹیوں کے دوران اپنے کیے گئے کسی سفر کی روداد دل چسپ اندازمیں تحریر کرنے کو کہا جائے۔ • نظم کی تدریس و تفہیم کے بعد اس کا مرکزی خیال لکھنے کو کہا جائے۔ • اخبار سے خبریں سنا کر کسی نیوز، فیچر یا رپورٹ کا لنک موبائل پر فراہم کر کے طلبا سے اپنے الفاظ میں اس کی وضاحت کرنے کو کہا جائے۔ • اسکول میں منعقد ہونے والے مختلف پروگراموں کی رپورٹ لکھنے کو کہا جائے۔

	پروگرام میں پیش کردہ تقریریں سن کر اپنی زبان میں ان کی وضاحت کرتے ہیں۔	
• اسکول میں ہونے والے پروگرام کی تفصیل، منعقد ہونے کی تاریخ، وقت اور مقام وغیرہ پر تبادلۂ خیال کر کے دعوت نامہ یا پوسٹر یا اشتہار بنانے کو کہا جائے۔ • اخبارات اور رسالوں میں شائع ہونے والے قارئین کے تاثرات اور مراسلے پڑھ کر سنائے جائیں اور پھر طلبا کو اسی طرح اپنے تاثرات لکھنے کو کہا جائے۔ • اخبارات میں خرید و فروخت کے اشتہار اور شائع شدہ نظموں یا اشعار کے تراشے جمع کرنے کو کہا جائے۔ • سماجی بیداری کے لیے نعرے لکھنے کو کہا جائے۔ • تعلیمی سفر یا کسی کتاب کی قرأت کے دوران طلبا کو نوٹس لینے کی تاکید کی جائے جن کے مستند حوالوں کی روشنی میں وہ تحقیقی مضمون یا عبارت لکھ سکیں۔	• کسی پروگرام کے لیے دعوت نامے اور نوٹس اور تعزیتی پیغامات وغیرہ لکھتے ہیں۔ پروگرام کی تشہیر کےلیے پوسٹر یا اشتہار کا مواد تحریر کرتے ہیں۔ • اسکول میگزین کےلیے مضامین، معلوماتی اقتباسات، نظمیں، اشعار یا پُرلطف تحریریں اور رپورٹ وغیرہ لکھتےہیں۔ • تعلیمی سفر دوران کسی میوزیم یا کسی تاریخی مقام سے متعلق اہم حوالہ جات نوٹ کر کے ان کی روشنی میں مضمون تحریر کرتے ہیں۔	C-1.3 حقیقی زندگی کے حالات (دعوت نامے، تقاریر، تعزیتی پیغامات، نوٹس، تخلیقی نعرے، اشتہارات) اور اسکول کے نیوزلیٹر / میگزین /جرنل کے لیے لکھتے ہیں۔
• ویڈیو دیکھ کر اس کی تفصیل اسکرپٹ کی شکل میں لکھنے کو کہا جائے۔ • مختلف بلاگ پڑھنے کو دیے جائیں اور کسی موضوع پر ایک بلاگ لکھوایا جائے۔ • ای میل لکھنے کے طریقے بتا کر ای میل لکھوایا جائے۔ • کسی شخصیت سے بات کرنے کے لیے پوڈکاسٹ کے لیے سوالات تیار کرائے جائیں۔	• آن لائن پلیٹ فارمز (جیسے نیوز پورٹل، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور سوشل میڈیا) کی مدد سے مناسب سمعی و بصری مواد تک رسائی حاصل کرتا ہے تاکہ کسی تصور یا خیال کی بہتر تفہیم کر سکے۔ • بلاگ، آرٹیکل، اپنے تاثرات وغیرہ لکھ کر انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتا ہے۔ • پوڈ کاسٹ پر کسی	C-1.4 ٹیکنالوجی کے ذریعے خیالات کی مؤثر ترسیل کے لیے اسکرپٹ تیار کرتا ہے۔

	شخصیت سے بات چیت سے قبل سوالنامہ تیار کرتا ہے۔ • اسکرپٹ تیار کرنا اور سمعی و بصری طور پر اس کی پیش کش کرنا۔	

CG-2 درسیاتی ہدف: طلبا مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری مواد کا استعمال کرتے ہوئے استدلال کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	**آموزشی ماحصل**	**مجوزہ تدریسی عمل**
C-2.1مختلف آڈیو اور تحریری مواد کا تجزیہ کرتے ہیں اور جائزہ لیتے ہیں۔	• مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری متون کی جزئیات کا مشاہدہ کرتے ہیں اور انھیں باقاعدگی سے نوٹ کرتے ہیں۔ • مختلف قسم کے آڈیو اور تحریری متون میں پیش کیے گئے معنی کی تلاش کرتے ہیں۔ ان کا تجزیہ کرتے ہیں اور ان کی اہمیت پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ • طلبا بحث و مباحثہ ، غزل، نظم خوانی یا کہانی کی سرگرمیوں میں تنقیدی زاویہ نگاہ پیش کرتے ہیں اور تحریری اظہار بھی کرتے ہیں۔	• ٹیلی ویژن ، پروجیکٹر یا موبائل کی مدد سے طلبا کو آڈیو اور ویڈیو کلپس دکھائے اور سکھائے جائیں۔ • ان آڈیو یا ویڈیو میں طلبا نے جن شخصیت کا مشاہدہ کیا انہیں نکات کی شکل میں تحریر کرنے کو کہا جائے۔ • اشتہارات اور رسائل میں شائع تحریروں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے اور کسی ایک عبارت پر اظہار خیال کیا جائے جس سے مہارت کا تجزیہ اور اس کی اہمیت واضح ہو۔
C-2.2 متن کے سیاق و سباق کا بغور جائزہ لے کر مناسب دلیل کے ساتھ بحث کرتے ہیں۔	• پڑھتے اور سنتے ہوئے اپنے جذبات و احساسات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں۔ • آڈیو یا تحریر میں پیش کردہ بیانات کا تجزیہ کر کے مشمولات کے غلط یا صحیح ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔	• کمرۂ جماعت میں متن کی قرأت کی جائے اور اس کے سیاق و سباق پر گفتگو کی جائے۔ • متن کے سیاق و سباق کے سمجھنے کے لیے تاریخی دلائل اور متن کے تخلیق کے وقت سماجی و سیاسی حالات پر گفتگو کرتے ہوئے دلائل دیے جائیں۔ • افسانے میں پیش کردہ کسی واقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے طلبا سے معلوم کیا

	• اپنے دلائل کو منطقی ترتیب کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔	جائے کہ اس واقعے کو پڑھ کر انھیں خوشی کا احساس ہوا یا غم کا احساس، انہیں افسوس ہوا یا وہ جوش وولولے سے بھر گئے۔ • طلبا سے سوال کیا جائے کہ اگر کسی واقعے نے انھیں اداس کیا تو اس کی کیا وجہ تھی اور اگر کسی سے خوشی ملی تو اس کا سبب کیا تھا۔

CG-3 درسیاتی ہدف: طلبا اسلوب (بیانیہ، وضاحتی، تفصیلی، تفہیمی) اور مواد کے تجزیہ کے ذریعے مختلف اصناف (مزاحیہ، سسپنس، المیہ) میں جمالیات کی تحسین کی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں اور ان عناصر کو اپنی تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔

استعداد	آموزشی ماحصل	مجوزہ تدریسی عمل
C-3.1 مختلف ادوار (جیسے ابتدائی، قرون وسطیٰ، معاصر) کی ادبی تحریروں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کے مختلف ادوار کے متن کو پڑھتے ہیں اور ان کے درمیان موازنہ کرتے ہیں، ان کی خصوصیات اور اسلوب کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ادب کی مختلف اصناف کی زمانی اعتبار سے خصوصیات بیان کرتے ہیں۔	• ادب کی تاریخ کے متعلق معلومات فراہم کی جائے۔ ادب کے مختلف ادوار جیسے ابتدائی، کلاسیکی اور زریں عہد کے متعلق تاریخی ترتیب سے روشناس کرایا جائے۔ • جدید و معاصر اردو ادب پر گفتگو کی جائے۔ • ادب کے تخلیقی پیرائے کو سمجھنے کے لیے مختلف متن کی قرأت کی جائے۔ • زمانی اعتبار سے اصناف کی ابتدا کے سیاق و سباق کو سمجھایا جائے۔
C-3.2 ادبی متن کو باریک بینی سے پڑھتے ہیں، ہئیت و اسلوب پر تنقیدی اظہار کرتےہیں اور ممکنہ معنی کی تعبیر کرتے ہیں۔	• ادبی متن کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ مختلف نظریات کی نشان دہی کرتے ہیں اور ممکنہ مفہوم کی تشریح کرتےہیں۔ • طلبا نظم کے مرکزی خیال اور کہانی کے کرداروں یا مضامین میں پیش کی گئی معلومات سے متعلق خود اعتمادی کے ساتھ اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرتےہیں۔	• متن کی قرأت میں مشکل الفاظ کی وضاحت کی جائے۔ غزل کے اشعار کی تشریح کی جائے۔ • منظوم متن کے موضوعات کی نشان دہی کرنے کو کہا جائے۔ • ادبی متن کے اسلوب اور اندازِ تحریر وغیرہ کی نشاندہی کی جائے۔ • طلبا کو بتایا جائے کہ اسلوب شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہر ادیب کے اسلوب میں اس کی شخصیت جھلکتی ہے۔ • ادبی متن میں پیش کیے گئے موضوعات کا سماجی و ثقافتی

تناظر میں تجزیہ کیا جائے۔ • ادبی متن میں ہندوستانی تہذیب کی نشان دہی کی جائے۔	• متن کا تجزیہ سماجی، ثقافتی اور سیاسی نقطۂ نظر سے کرتے ہیں۔ • ادبی متن کے مختلف اسلوب کی نشان دہی کرتے ہیں۔	
• ادبی متن کی قرأت میں علم بیان کے عناصر جیسے تشبیہ، استعارہ اور مجاز مرسل وغیرہ کے استعمال سے متعن میں پیدا ہونے والی خوبصورتی اور تاکید کی طرف متوجہ کیا جائے۔ • صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس اور تضاد کے استعمال سے متن کی خوبصورتی میں اضافے کی طرف طلبا کو متوجہ کیا جائے۔ • طلبا سے اپنی مختصر عبارتیں لکھوائی جائیں جن میں تشبیہ اور استعارے کا استعمال کیا گیا ہو۔ • کسی نظم میں پیکر تراشی کے ذریعے پیدا کیے گئے حسن کی جانب متوجہ کیا جائے۔ • طلبا سے ڈرامے کا کوئی باب لکھنے کو کہا جائے جن میں تاریخی یا مذہبی واقعات کے حوالوں کے ذریعے تلمیح کا استعمال کرنے کو کہا جائے۔	• مختلف ادبی اصناف جیسے غزل، نظم، گیت، قطعہ اوررباعی وغیرہ کو پہچانتے ہیں۔ • ادبی متون میں علم بیان مثلاً تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور صنائع بدائع جیسے تلمیح، تجنیس، تضاد وغیرہ کی نشان دہی کرتےہیں۔ • اپنی نثری و شعری تحریروں میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے تشبیہ اور استعارے کا استعمال کرتے ہیں۔ • منظومات میں پیکر تراشی اور شعری تخئیل کی تحسین کرتے ہیں۔ • ڈراما یا ڈرامے کا کوئی باب لکھتے ہوئے ایسی زبان لکھتے ہیں جن میں تلمیح ، تجنیس اور تضاد وغیرہ کو بروئے کار لایا گیا ہو۔	C-3.3 مختلف ادبی محاسن (صنائع و بدائع) کی نشان دہی کرتے ہیں اور ان کو بروئے کار لاتے ہوئے ادبی متن تخلیق کرتے ہیں۔

URDU AS R2
GRADE: 9
2026-27

اردو

کل نمبر : 80 + 20 **وقت : 3 گھنٹے**

حصہ (الف) : عبارت فہمی اور شعر فہمی (Reading and Comprehension) **20**

* **دو غیر درسی اقتباسات (Unseen Passages)** (ایک نثری اور ایک شعری) دیے جائیں گے۔ دونوں اقتباسات پانچ پانچ نمبر کے ہوں گے۔ نثری اقتباس 100 سے 150 الفاظ پر مشتمل ہوگا اور شعری اقتباس میں دو بند / پانچ اشعار دیئے جائیں گے۔ ہر اقتباس میں عبارت فہمی اور شعر فہمی سے متعلق ایک جواب والا ایک سوال، ایک جملہ پر مشتمل جواب والے دو سوال اور متبادل جواب والے دو سوال دیے جائیں گے۔ (1x5+1x5=10)
* **دودرسی اقتباسات (Seen Passages)** (ایک نثری اور ایک شعری) دیے جائیں گے۔ دونوں اقتباسات پانچ پانچ نمبر کے ہوں گے۔ نثری اقتباس 100 سے 150 الفاظ پر مشتمل ہوگا اور شعری اقتباس میں دو بند /پانچ اشعار دیے جائیں گے۔ ہر اقتباس میں عبارت فہمی اور شعر فہمی سے متعلق ایک جواب والا ایک سوال، ایک جملہ پر مشتمل جواب والے دو سوال اور متبادل جواب والے دو سوال دیئے جائیں گے۔ (1x5+1x5=10)

حصہ (ب): تحریری مہارت (Writing Skill) **25**

مضمون نگاری: **10**

* 200 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھوایا جائے گا جو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت دیا جا سکتا ہے۔

مذہبی تہوار، تہوار، سفر کے حالات، پسندیدہ شخصیت، میرے والدین، یوم اساتذہ وغیرہ

(اساتذہ اسی طرح کا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتے ہیں)

درخواست / خطوط نگاری: **05**

* درخواست:فیس معافی کے لیے، سیکشن کی تبدیلی کے لیے، شادی میں شرکت کی اجازت کے لیے وغیرہ

* خط: دوست، بھائی، والد وغیرہ کے نام

(خط میں کسی غیر رسمی معاملے پر گفتگو کے لیےکہا جا سکتا ہے)

درسی کتاب کے اسباق سے متعلق نوٹ:
10

* درسی کتاب میں دیے گئے نثری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، مصنفین کے حالات زندگی ، طرز تحریر، کہانی کے کردار وغیرہ پر دوسوالات دے کر کسی ایک پر 100 الفاظ میں جواب لکھوایا جائے گا۔ (5x1=5)

* درسی کتاب میں دیے گئے شعری اسباق کا خلاصہ، مرکزی خیال، مقاصد، پیغام، شعرا کے حالات زندگی وغیرہ پر دو سوالات دے کر کسی ایک پر 100 الفاظ میں جواب لکھوایا جائے گا۔
(5x1=5)

حصہ (ج) عملی قواعد (Grammar)
20

* اسم ، ضمیر، فعل، صفت، جمع، متضاد و مترادف الفاظ، سابقہ ولاحقہ، مذکر و مؤنث، تشبیہ وغیرہ سے متعلق دو دو نمبر کے آٹھ سوالات دیے جائیں گے۔
(1x16=16)

* محاورے اور کہاوتوں کا جملوں میں استعمال۔
(1x4=4)

حصہ (د) : ادب (Literature)
15

نثری حصہ:
08

* درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتی ہیں۔ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

* دو دو نمبر کے دو سوال
(2X3=6)

* ایک ایک نمبر کے دو سوال
(1X2=2)

شعری حصہ: 07

* درسی کتاب میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھوائے جائیں گے۔ یہ سوال اقدار پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں۔ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

* دو دو نمبر کے دو سوال
(2X2=4)

* ایک ایک نمبر کے تین سوال
(1X3=3)

نصاب:

درسی کتاب:

نویں جماعت کے لیے تیار کردہ این سی ای آر ٹی کی اردو کی درسی کتاب ’’اردو قواعد اور انشاء‘‘ (ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے)، این سی ای آر ٹی

داخلی نمبر (Internal Marks) 20